سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ

تعارف

سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ مدنی سورت ہے۔اس میں نو(9) رکوع اور تہتّر(73) آیات ہیں۔احزاب ''حزب'' کی جمع ہے جس کا معنیٰ گروہ اور لشکر کے ہیں۔اس سورت میں غزوۂ احزاب کا تذکرہ ہے اس وجہ سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ رکھا گیا ہے۔ الْاَحْزَابِ کا لفظ اس سورت کی آیت نمبر بیس(20) میں موجود ہے۔ یہ غزوہ ہجرت کے پانچویں سال ہوا جس میں مکہ مکرمہ کے تمام قبائل نے متحد ہو کر مدینہ منورہ پر حملہ کیا۔مسلمانوں نے چوں کہ اس غزوہ میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشورے سے خندق کھود کر مدینہ منورہ کا دفاع کیا اس وجہ سے اس کو غزوۂ خندق بھی کہا جاتا ہے۔

مرکزی موضوع

غزوۂ خندق کے اَحوال، منافقین کی عہد شکنی، نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اور آپ کے اہلِ بیتِ اَطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے فضائل و خصائص کے ساتھ ساتھ عرب کی جاہلانہ رسوم و رواج کے متعلق اسلامی اَحکام کی تفصیل سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ کا مرکزی موضوع ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو اہلِ عرب کے جاہلانہ طریقے ظِہار اور مُتَبَنّٰی کے حوالے سے ہدایات عطا فرمائی ہیں۔احکامِ شریعت پر ڈٹے رہنے اور کفار و منافقین کے دباؤ کو قبول نہ کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔

ظِہار سے مراد کسی مرد کا اپنی بیوی کو ماں، بہن یا کسی بھی محرم عورت جیسا کہ کر جدا کرنا ہے۔ متبنّٰی سے مراد منہ بولا بیٹا ہے۔ اسلام نے منہ بولے بیٹے کو عزت و وقار ضرور دیا ہے لیکن سماجی معاملات میں غیر محرم کی حیثیت دی ہے اور ارشاد فرمایا ہے کہ ہر فرد کو اس کے اصل والد کی طرف منسوب کیا جائے، والد کا علم نہ ہونے کی صورت میں دینی بھائی قرار دیا جائے۔ مزید فرمایا گیا ہے کہ نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم مومنوں کے لیے ان کی جانوں سے بھی بڑھ کر ہیں اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی ازواجِ مطہراتِ رضی اللہ تعالیٰ عنھن مومنین کی مائیں ہیں۔

اس سورت میں رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت کے دو اہم واقعات غزوۂ احزاب اور غزوۂ بنو قریظہ پر روشنی ڈالی گئی ہے، اس سورت میں بہت سے شرعی احکام بھی بیان کیے گئے ہیں۔ جیسے میراث کی تقسیم رشتہ کی بنیاد پر ہو گی نہ کہ اس اسلامی بھائی چارہ کی بنیاد پر، جو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے انصار و مہاجرین کے درمیان مؤاخات کی صورت میں قائم فرمایا تھا۔ اس سورت میں عورتوں کے لیے حجاب کا حکم دیا گیا ہے کہ جب گھر سے باہر نکلیں تو اپنے جسم پر چادر ڈال کر نکلا کریں، اس کے ساتھ ساتھ زمانۂ جاہلیت کی رسموں کو ختم کیا گیا ہے۔ ایک یہ کہ کوئی شخص اپنی بیوی کو ماں، بہن یا کسی بھی محرم عورت جیسا کہ کر اپنے سے جُدا کر دے، کسی بھی شخص کا یہ عمل ظہار کہلاتا ہے۔ دوسری یہ کہ اگر کوئی شخص کسی کو منہ بولا بیٹا بنا لیتا تو اس کی بیوی کو حقیقی بہو سمجھتے ہوئے محرم قرار دیا جاتا تھا۔ اس رسم کو ختم کرنے کے لیے نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم

نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنے منھ بولے بیٹے حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مطلقہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح فرمایا۔ اس واقعہ کو منافقین نے غلط فہمی اور بدگمانی پیدا کرنے کا ذریعہ بنالیا تو ان کی تردید کی گئی۔

اس سورۂ مبارکہ میں بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم میں حاضری کے آداب سکھائے گئے ہیں۔

ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن سے چیزیں طلب کرنے کا سلیقہ اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم کے گھر کھانے کی دعوت میں شرکت کے آداب وغیرہ بھی بیان کیے گئے ہیں۔ سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب میں رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کو ارشاد فرمایا گیا ہے کہ ان کو قناعت و توکل پر ہی قائم رہنا چاہیے کیوں کہ وہ عام عورتوں کی طرح نہیں ہیں، ان کو رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم کے حرم میں ہونے کا جو شرف عطا کیا گیا ہے، یہ خود بہت بڑا اعزاز ہے۔

جب اہلِ بیتِ اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی پاکیزگی سے متعلق آیت نازل ہوئی تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم نے حضرت فاطمہ وحسن وحسین رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو بلایا اور انھیں ایک چادر کے نیچے ڈھانپ لیا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم کی پیٹھ کے پیچھے تھے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم نے انھیں بھی چادر کے نیچے کرلیا، پھر فرمایا:

”اے اللہ تعالیٰ یہ میرے اہلِ بیت ہیں ان سے ناپاکی دور کردے اور انھیں پوری طرح پاک وصاف کردے۔“

(جامع ترمذی:3205)

اسلام میں بحثیتِ انسان مرد و عورت میں کوئی امتیاز نہیں ہے۔ دونوں اپنے اپنے دائرۂ کار میں اہمیت کے حامل ہیں۔ دونوں کے حقوق وفرائض کی ادائی کے اہتمام کے ساتھ زندگی کے ہر میدان میں خصوصاً سماج اور معاشرہ کا حسن باقی رہتا ہے۔ اس سورت میں متعدد صفات بیان کرکے واضح کیا گیا ہے کہ مرد و عورت میں جو بھی ان صفات کا حامل ہوگا اس کو پورا پورا اجر عطا کیا جائے گا اس ضمن میں مرد و عورت میں کوئی امتیاز نہیں۔

سرورِ کائنات خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم کے خصوصی فضائل کے ساتھ ساتھ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم کی منصبی ذمہ داریوں کی بھی وضاحت کی گئی ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم کی خصوصیات میں ایک اعلیٰ خصوصیت خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ہونا ہے۔ اس سورت میں واضح فرمادیا گیا ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم کے بعد قیامت تک کسی بھی معنیٰ وصورت میں کوئی نبی نہیں آسکتا۔ حتیٰ کہ قربِ قیامت جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے تو وہ بھی آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم کی تعلیمات پر عمل کریں گے۔

سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب میں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم کی صفات میں شاہد، مبشر، نذیر، داعی اور سراجِ منیر ہونا بیان ہوا ہے۔ شاہد کا معنیٰ گواہ کے ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور سچے دین کے گواہ ہیں اور مبشر کے معنیٰ خوش خبری دینے والے یعنی اہلِ ایمان کو اچھے اعمال اور اطاعت وفرماں برداری کی بدولت اچھے انجام یعنی جنت کی خوش خبری سنانے والے ہیں۔ نذیر کے معنیٰ ڈر سنانے والے کے ہیں، یعنی آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم کفار و مشرکین کو ان کے کفر کے برے انجام یعنی جہنم کی وعید سنانے والے ہیں۔

داعیاً الی اللہ سے مراد اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دینے والا یعنی آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو اس کی طرف

دعوت دینے والے ہیں۔''سراجٌ منیر'' سے مراد ہے روشن چراغ یعنی نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ علم و حکمت کے نور سے منور ہیں اور لوگوں کو بھی کفر کی تاریکیوں سے نکال کر صراطِ مستقیم کی طرف لانے والے ہیں۔ ان صفات کے بیان کے بعد اللہ تعالیٰ پر توکل کر کے تبلیغِ دین کرتے رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اور اہلِ ایمان سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ جب کسی معاملے میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا حکم آ جائے تو اس پر سرِ تسلیم خم کر دیں۔

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ میں اہلِ ایمان کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھی اپنی اپنی شان کے مطابق درود بھیج رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر درود شریف بھیجنے سے مراد حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر رحمتیں نازل کرنا ہے اور فرشتوں کے درود بھیجنے سے مراد ان رحمتوں کے نزول کی درخواست کرنا ہے۔

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ کے آخر میں اہلِ ایمان کو جن چیزوں پر زیادہ توجہ دینے کی تاکید کی گئی ہے ان میں تقویٰ اختیار کرنا یعنی اللہ تعالیٰ کے ڈر سے ممنوع کاموں سے باز رہنا اور سچ بول کر سیدھی سیدھی بات کرنا۔ انسان اگر یہ دو صفات اختیار کر لے اور اپنے قول و عمل میں تضاد ختم کر دے تو ہر قدم درست منزل کی طرف اٹھتا ہے اور اگر کوئی کوتاہی سرزد ہو بھی جائے تو اللہ تعالیٰ درگزر فرما دیتا ہے۔

بہترین عملی نمونہ

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا (سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ:21)

ترجمہ: یقیناً تمھارے لیے اللہ کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ مبارکہ) میں بہترین نمونہ ہے اُس کے لیے جو اللہ (سے ملاقات) اور یومِ آخرت کی امید رکھتا ہو اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرتا ہو۔

دُرود شریف پڑھنے کا حکم

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ:56)

ترجمہ: بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی (کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر دُرود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی اُن پر دُرود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔

عقیدۂ ختمِ نبوّت

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ (سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ:40)

ترجمہ: نہیں ہیں محمد (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تمھارے مَردوں میں سے کسی کے باپ لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النّبیین ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الله کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا

اے نبی (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)! الله سے (حسبِ سابق) ڈرتے رہیں اور کافروں اور منافقوں کی بات (کبھی) نہ مانیں بے شک الله خوب جاننے والا بڑی

حَكِيْمًا ۙ﴿۱﴾ وَّ اتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ﴿۲﴾

حکمت والا ہے۔ اور جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ کی طرف وحی کیا جارہا ہے اس کی پیروی کیجیے بے شک (اے لوگو!) الله اُس سے خوب باخبر ہے جو

وَّ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَ

عمل تم کرتے ہو۔ اور الله ہی پر بھروسا رکھیے اور الله ہی کارساز کافی ہے۔ الله نے کسی آدمی کے لیے اُس کے سینے میں دو دل نہیں بنائے اور (ایمان والو!) اس

مَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَ مَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ

نے تمھاری بیویوں کو جن سے تم ظِہار کرتے ہو تمھاری (حقیقی) مائیں نہیں بنایا اور تمھارے مُنھ بولے بیٹوں کو تمھارے (حقیقی) بیٹے نہیں بنایا

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَ هُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿۴﴾ اُدْعُوْهُمْ

یہ سب تمھارے اپنے مُنھ کی باتیں ہیں اور الله حق بات فرماتا ہے اور وہی (سیدھا) راستہ دکھاتا ہے۔ تم ان (مُنھ بولے بیٹوں) کو ان کے باپ (کے ہی نام)

لِاٰبَآىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْۤا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ

سے پکارا کرو یہ (طریقہ) الله کے نزدیک پورے انصاف کی بات ہے پھر اگر تمھیں ان کے باپ معلوم نہ ہوں تو (وہ) تمھارے دینی بھائی ہیں اور تمھارے

مَوَالِيْكُمْ ؕ وَ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَاۤ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَ لٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَ

دوست ہیں اور اس بات میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہے جو تم نے غلطی سے کہی لیکن (اُس پر گناہ ہوگا) جس کا ارادہ تمھارے دلوں نے جان بوجھ کر کیا ہو اور الله بڑا ہی

كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵﴾ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ اَزْوَاجُهٗۤ

بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ نبی (کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اہلِ ایمان کی جانوں پر خود ان سے زیادہ حق رکھتے ہیں اور آپ کی ازواجِ (مطہرات)

اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

اُن کی مائیں ہیں اور (قریبی) رشتہ دار الله کی کتاب میں (میراث کے لحاظ سے) ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں دوسرے مومنین اور مہاجرین کی نسبت

الْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۶﴾ وَ

مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں پر (وصیّت کر کے) احسان کرنا چاہو یہ حکم کتابِ (الٰہی) میں لکھا ہوا ہے ۔ اور (یاد کیجیے) جب ہم نے

اِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَ مِنْكَ وَ مِنْ نُّوْحٍ وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى وَ عِيْسَى ابْنِ

نبیوں سے پختہ عہد لیا اور (خصوصاً) آپ (خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم) سے اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ ابنِ مریم (علیہم السّلام) سے اور

مَرْيَمَ ۪ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۷﴾ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَ اَعَدَّ

ہم نے اُن سے پختہ عہد لیا تا کہ اللہ سچوں سے اُن کے سچ کے بارے میں پوچھے اور اُس نے کافروں کے لیے دردناک

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ ع ١ ٨ ١٧

عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو جب تم پر (کفار کے) لشکر چڑھ آئے پھر ہم نے (تمھاری مدد کے لیے)

جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۹﴾ اِذْ

ان پر (تیز) آندھی بھیجی اور (فرشتوں کے) لشکر (بھیجے) جنھیں تم نے نہیں دیکھا اور جو تم کر رہے تھے اللہ اُسے خوب دیکھنے والا تھا۔ جب وہ (کافر)

جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَ اِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ

تمھارے اوپر اور تمھارے نیچے سے تم پر چڑھ آئے اور جب (دہشت سے) آنکھیں پتھرا گئیں اور دل (کلیجے) مُنھ کو آ گئے

الْحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا

اور تم اللہ کے متعلق (خوف اور امید میں) طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔ اس موقع پر مومن خوب آزمائے گئے اور وہ پوری شدت

شَدِيْدًا ﴿۱۱﴾ وَ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ

سے ہلا دیے گئے۔ اور جب کہا منافقین اور ان لوگوں نے جن کے دلوں میں (شک کی) بیماری تھی کہ اللہ اور اُس کے رسول نے ہم سے صرف دھوکا اور فریب کے

رَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَ اِذْ قَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ

لیے (فتح کا) وعدہ کیا تھا۔ اور جب ان ہی میں سے ایک گروہ نے کہا اے یثرب والو! تمھارے لیے یہاں ٹھہرنے کا کوئی موقع نہیں (جان عزیز ہے) تو واپس

فَارْجِعُوْا ۚ وَ يَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ

(اپنے گھروں کو) چلے جاؤ اور ان میں سے ایک گروہ نبی (خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم) سے (واپس جانے کی) اجازت مانگ رہا تھا یہ کہتے ہوئے کہ بے شک ہمارے

بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛؕ وَ مَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَ لَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ ربع ١

گھر غیر محفوظ ہیں حالاں کہ وہ غیر محفوظ نہیں تھے وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔ اور اگر اُن پر اُس (مدینہ) کے اطراف سے (کفار کے لشکر)

اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾ وَ لَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا

گھس آتے پھر اُن سے فتنہ (انگیزی) میں پڑنے کا کہا جاتا تو یقیناً وہ ایسا کر گزرتے اور اس میں صرف تھوڑی ہی دیر کرتے۔ اور یقیناً انھوں نے اس سے پہلے

اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَ كَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ

ضرور اللہ سے عہد کر رکھا تھا کہ وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے اور اللہ سے کیے ہوئے عہد کے متعلق باز پُرس ہو کر رہے گی۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ !) آپ فرما

الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾

دیجیے تمھیں بھاگنا ہرگز کوئی فائدہ نہ دے گا اگر تم موت سے یا قتل ہونے سے بھاگو اور اِس صورت میں تم (زندگی کا) تھوڑی سی مُدّت کے سوا کچھ فائدہ نہ اٹھا سکو

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ

گے۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کون ہے جو تمھیں اللہ سے بچا سکے اگر وہ تمھیں کوئی نقصان پہنچانا چاہے یا تمھیں رحمت پہنچانا چاہے (تو کون روک

وَ لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ

سکتا ہے؟) اور وہ لوگ اپنے لیے اللہ کو چھوڑ کر نہ کوئی حمایتی پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔ یقیناً اللہ تم میں سے (جہاد سے) روکنے والوں کو جانتا ہے اور (اُنھیں

مِنْكُمْ وَ الْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَ لَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً

بھی) جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہماری طرف آ جاؤ اور وہ جنگ میں شرکت نہیں کرتے مگر بہت ہی کم۔ (منافقین) تمھارے بارے میں سخت

عَلَيْكُمْ ۖۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى

بخیل ہیں تو جب خوف کا وقت آتا ہے تو آپ اُنھیں دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہوتے ہیں اُن کی آنکھیں اس شخص کی طرح پھرتی ہیں جس پر موت کی

عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ

غشی طاری ہو رہی ہو تو جب خوف ٹل جاتا ہے تو تمھیں تیز زبانوں سے طعنے دیتے ہیں مالِ (غنیمت) پر بڑے حریص ہیں

اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾ يَحْسَبُوْنَ

یہ لوگ (درحقیقت) ایمان نہیں لائے پس اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے اور یہ (بات) اللہ کے لیے (بہت) آسان ہے۔ وہ (دشمن کے بھاگ جانے

الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَ اِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ

کے بعد بھی) سمجھ رہے ہیں کہ (کافروں کے) لشکر ابھی نہیں گئے اور اگر وہ لشکر (دوبارہ) آ جائیں تو یہ چاہیں گے کہ کاش وہ دیہاتوں میں جا کر رہیں (اور وہیں

ع ۲ ۱۸ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَ لَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾ ع لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ

بیٹھے) تمھاری خبریں پُوچھتے رہیں اور اگر وہ تمھارے درمیان موجود ہوتے تو وہ قتال نہ کرتے مگر برائے نام۔ یقیناً تمھارے لیے اللہ کے

رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾

رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ مبارکہ) میں بہترین نمونہ ہے اُس کے لیے جو اللہ (سے ملاقات) اور یومِ آخرت کی اُمید رکھتا ہو اور کثرت سے اللہ کا

وَ لَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ

ذکر کرتا ہو۔ اور جب مومنوں نے (کفار کے) لشکر دیکھے (تو) کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے ہم سے وعدہ فرمایا

وَ صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۫ وَ مَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِيْمَانًا وَّ تَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

تھا اور اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے سچ فرمایا اور اِس (صورتِ حال) سے اُن کے ایمان اور اطاعت گزاری میں اضافہ ہی ہوا۔ مومنوں

رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ

میں سے کچھ (جواں) مرد ایسے ہیں جنھوں نے وہ بات سچ کر دکھائی جس پر انھوں نے اللہ سے عہد کیا تھا تو اُن میں سے کوئی (شہید ہو کر) اپنی نذر پوری کر چکا

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَ مَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ

ہے اور اُن میں سے کوئی (اِس کا) انتظار کر رہا ہے اور انھوں نے (اپنے عہد کو) ذرا بھی نہیں بدلا تاکہ اللہ سچوں کو اُن کی سچائی کا بدلہ دے

وَ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ ۚ

ور اگر چاہے تو منافقوں کو عذاب دے یا اُن کی توبہ قبول فرمالے، بےشک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَ رَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَ كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ

اور اللہ نے کفر کرنے والوں کو اس حال میں پھیر دیا کہ وہ غصّہ میں (جل رہے) تھے وہ کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکے اور قتال میں اللہ (خود) مومنوں کے لیے کافی

وَ كَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ ۚ وَ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ

ہو گیا اور اللہ بہت قوّت والا بہت غالب ہے۔ اور اہلِ کتاب میں سے جنھوں نے (دشمنوں کی) مدد کی تھی اللہ نے اُنھیں اُن کے

صَيَاصِيْهِمْ وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَ تَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾

قلعوں سے اتار دیا اور اُن کے دلوں میں (مسلمانوں کا ایسا) رُعب ڈال دیا کہ ایک گروہ کو تم قتل کرنے لگے اور ایک گروہ کو تم نے قیدی بنالیا۔

وَ اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ وَ اَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

اور (اللہ نے) تمھیں وارث بنایا اُن کی زمین کا اور اُن کے گھروں کا اور اُن کے مالوں کا اور اُس زمین کا بھی، جس پر تم نے قدم نہیں رکھا اور اللہ ہر چیز پر خوب

شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾ ۧ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا ع ۳ ۱۹

قدرت رکھنے والا ہے۔ اے نبی (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)! اپنی ازواج سے فرمائیے اگر تم دُنیاوی زندگی اور اُس کی زینت چاہتی ہو

فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

تو آؤ میں تمھیں کچھ مال دیتا ہوں اور تمھیں خوش اسلوبی سے رخصت کر دیتا ہوں۔اور اگر تم چاہتی ہو اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو

وَ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ

اور آخرت کے گھر کو تو بے شک تم میں سے جو نیکی کرنے والیاں ہیں اللہ نے اُن کے لیے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔اے نبی (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی ازواج!

مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

اگر (بالفرض) تم میں سے کسی نے کھلی بے حیائی کا ارتکاب کیا اُس کے لیے عذاب کو بڑھا کر دُگنا کر دیا جائے گا اور یہ بات اللہ کے لیے (بالکل) آسان

يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾ وَ مَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَاۤ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ

الجزء ۲۲

ہے۔اور تم میں سے جو اللہ اور اُس کے رسول کی فرماں برداری کرے اور نیک عمل کرے ہم اُسے اُس کا اجر (بھی) دُگنا کر دیں گے

وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ

اور ہم نے اُس کے لیے باعزت رزق تیار کر رکھا ہے۔اے نبی (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی ازواج! تم (عام) عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم پرہیز گاری

فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾

اختیار کرو تو (نامحرم سے) بات کرنے میں نرم لہجہ نہ رکھو کہ کہیں وہ جس کے دل میں (نفاق کی) بیماری ہے لالچ کر بیٹھے اور (دستور کے مطابق) بھلی بات کہو۔

وَ قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ

اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور سابقہ جاہلیت کی طرح زینت کی نمائش نہ کرو اور نماز قائم کرو اور زکٰوۃ

الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

ادا کرو اور اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو بے شک اللہ یہی چاہتا ہے کہ تم سے (ہر قسم کی) ناپاکی دُور کر دے اے (نبی

اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَ اذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ

خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے) اہلِ بیت! اور تمھیں خوب اچھی طرح پاکیزگی عطا فرمائے۔اور یاد رکھو جو (بھی) تمھارے گھروں میں تلاوت کی جاتی ہیں اللہ کی

ع ۴

الْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ وَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

آیات اور حکمت (کی باتیں) بے شک اللہ بہت باریک بین خوب باخبر ہے۔بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور

الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الصّٰدِقٰتِ وَ الصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰبِرٰتِ وَ

مومن عورتیں اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور سچّے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں

الْخٰشِعِيْنَ وَ الْخٰشِعٰتِ وَ الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ الْمُتَصَدِّقٰتِ وَ الصَّآئِمِيْنَ وَ الصّٰٓئِمٰتِ وَ

اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی

الْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ ۙ

عورتیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور (کثرت سے) ذکر کرنے

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾ وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ

والی عورتیں ان سب کے لیے اللہ نے مغفرت اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔ اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ جب اللہ اور اُس کے

رَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ

رسول (خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کسی کام کا فیصلہ (یا حکم) فرما دیں تو ان کے لیے اپنے (اِس) معاملہ میں کوئی اختیار رہے اور جو اللہ اور اس کے

وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ؕ﴿۳۶﴾ وَ اِذْ تَقُوْلُ

رسول (خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی نافرمانی کرے تو وہ یقیناً واضح گمراہی میں پڑ گیا۔ اور (اے حبیب خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ!) یاد کیجیے جب آپ

لِلَّذِيْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ

(خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) نے اُس شخص سے فرمایا جس پر اللہ نے احسان فرمایا اور آپ (خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) نے (بھی) اس پر احسان فرمایا تھا کہ اپنی بیوی

عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَ اتَّقِ اللّٰهَ وَ تُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَ تَخْشَى

کو اپنے پاس (زوجیت میں) روکے رکھ اور اللہ سے ڈر اور آپ اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ رکھے ہوئے تھے جسے اللہ ظاہر فرمانے والا تھا اور آپ لوگوں (کی

النَّاسَ ۚ وَ اللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا

طعنہ زنی) سے ڈر رہے تھے حالاں کہ اللہ زیادہ حق دار ہے کہ آپ (خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) اُس سے ڈریں پھر جب زید نے (اُس خاتون کو طلاق دے کر)

وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْۤ اَزْوَاجِ

اس سے تعلق ختم کر لیا تو ہم نے آپ (خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کا اُس سے نکاح کر دیا تاکہ مومنوں پر اپنے مُنھ بولے بیٹوں کی بیویوں (سے نکاح کرنے) کے

اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ

بارے میں کوئی حرج نہ رہے جب کہ (طلاق دے کر) وہ ان سے تعلق ختم کر چکے ہوں اور اللہ کا حکم تو (پورا) ہو کر ہی رہنے والا ہے۔ نبی (خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ)

مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ

پر کوئی حرج نہیں اس کام (کے انجام دینے) میں جو اللہ نے اُن کے لیے طے فرما دیا ہے یہی اللہ کی سنت رہی ہے اُن (انبیاء علیہم السّلام) کے لیے جو پہلے گزر چکے ہیں

وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۣ ﴿۳۸﴾ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَ يَخْشَوْنَهٗ وَ لَا

اور اللہ کا حکم ایک قطعی طے شدہ فیصلہ ہوتا ہے۔ (وہ انبیائے کرام علیہم السّلام) جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں اور وہ صرف اُسی سے ڈرتے ہیں اور اللہ

يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ

کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے اور اللہ حساب لینے کے لیے کافی ہے۔ نہیں ہیں محمد (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تمھارے مَردوں میں سے

ع ۵ ۲

رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا

کسی کے باپ لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النّبیّٖن ہیں اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۙ ﴿۴۱﴾ وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِيْ

اللہ کا خوب کثرت سے ذکر کیا کرو۔ اور اس کی تسبیح بیان کیا کرو صبح اور شام۔ وہی (اللہ) ہے

يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ

جو تم پر رحمت نازل فرماتا ہے اور اُس کے فرشتے بھی (تم پر نزولِ رحمت کی دُعا کرتے ہیں) تاکہ وہ (اللہ) تمھیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے

وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَ اَعَدَّ لَهُمْ

اور وہ مومنوں پر نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ جس دن وہ (مومن لوگ) اُس (اللہ) سے ملاقات کریں گے اُن کا اِستقبال سلام سے ہوگا اور اُس (اللہ) نے اُن

اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ ﴿۴۵﴾

کے لیے عزّت والا اَجر تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)! بے شک ہم نے آپ کو گواہی دینے اور خوش خبری سنانے اور ڈرانے والا (رسول) بنا

وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

کر بھیجا ہے۔ اور اللہ کی طرف اُس کے حکم سے دعوت دینے والا اور روشن چراغ (بنا کر بھیجا ہے)۔ اور (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) مومنوں کو خوش خبری

بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ دَعْ اَذٰىهُمْ وَ

دیجیے کہ بے شک اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے۔ اور آپ کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانیے اور ان کی ایذا رسانی کی پروا نہ کریں

تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ

اور اللہ پر بھروسا رکھیں اور اللہ ہی (بطورِ) کارساز کافی ہے۔ اے ایمان والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر

طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ

تم اُنھیں طلاق دے دو ہاتھ لگانے سے پہلے تو اُن پر تمھارے لیے کوئی عدّت نہیں ہے جسے تم شمار کرو لہٰذا تم اُنھیں کچھ خرچہ دے دو

وَ سَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٤٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ

اور اُنھیں خوش اسلوبی کے ساتھ رخصت کرو۔ اے نبی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم)! بے شک ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے لیے

اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی وہ ازواج حلال کردی ہیں جنھیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) اُن کے مہر ادا کر چکے ہیں اور (آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی)

مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

کنیزیں جن کے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) مالک ہیں اُس غنیمت میں سے جو اللہ نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو عطا فرمائی ہیں اور آپ

وَ بَنٰتِ عَمِّكَ وَ بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ خَالِكَ

(خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے چچا کی بیٹیاں اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی پھوپھیوں کی بیٹیاں اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے ماموں کی بیٹیاں اور

وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَ امْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے ساتھ ہجرت کی ہے اور کوئی بھی مومن عورت اگر (نکاح کرنے

وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ

کے لیے) اپنے آپ کو نبی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے لیے پیش کردے اگر نبی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم بھی) اُس سے نکاح کرنا چاہیں یہ (اجازت) صرف

خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا مَا

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے لیے خاص ہے (کہ بغیر مہر نکاح کرسکتے ہیں دوسرے) مومنوں کے لیے نہیں یقیناً ہمیں معلوم ہے جو ہم نے اُن (مومنوں)

فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ

پر ان کی بیویوں اور کنیزوں کے بارے میں مقرر کیا ہے (جب کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے لیے رعایت رکھی ہے) تا کہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) پر

حَرَجٌ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٠﴾ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ

کوئی تنگی نہ رہے اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) (ازواج) میں سے جس کو چاہیں (باری میں) الگ رکھیں اور

وَ تُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَ مَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ

جسے چاہیں اپنے پاس رکھیں اور جسے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) نے کنارے کردیا ہو (آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو اختیار ہے اگر) اُسے آپ

عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ

(خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم پھر) اپنے پاس بلانا چاہیں تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) پر کچھ مضائقہ نہیں اس طریقہ میں اس بات کی زیادہ توقع ہے کہ اُن سب کی

تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَ لَا يَحْزَنَّ وَ يَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ

آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور وہ غمگین نہیں ہوں گی اور وہ سب اُس سے راضی رہیں گی جو کچھ آپ اُنھیں دیں اور (لوگو!) اللہ جانتا ہے جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿۵۱﴾ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَ لَآ

اور اللہ خوب جاننے والا بڑا حلم والا ہے۔ اِس کے بعد آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے لیے دوسری عورتیں حلال نہیں اور نہ یہ کہ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)

اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ

بدل کر لے آئیں اِن کی جگہ دوسری بیویاں اگرچہ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو اُن کا حُسن کتنا ہی بھلا لگے سوائے اُس (کنیز) کے جو آپ

ع يَمِيْنُكَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ

(خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی ملکیت میں ہے اور اللہ ہر شے پر نگہبان ہے۔ اے ایمان والو! (نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے گھروں میں داخل

النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَ لٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ

نہ ہوا کرو سوائے اِس کے کہ تمھیں کھانے کے لیے اجازت دی جائے (وہ بھی اس طرح کہ) اُس کے تیار ہونے کے انتظار میں نہ بیٹھے رہو لیکن جب تمھیں بلایا

فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَ لَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي

جائے تو اندر داخل ہو جاؤ پھر جب کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور باتوں میں لگے بیٹھے نہ رہو، بے شک تمھارا یہ (طرزِ عمل) نبی (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو تکلیف

النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَ اللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَ اِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا

پہنچاتا ہے تو وہ (کہتے ہوئے) تمھارا لحاظ کرتے ہیں اور اللہ حق (بات کہنے) کے معاملہ میں لحاظ نہیں فرماتا اور جب تمھیں ان (ازواجِ مطہرات) سے کچھ مانگنا

فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ ؕ وَ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ

ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگو یہ تمھارے دلوں اور اُن کے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے اور تمھارے لیے (ہرگز) جائز نہیں کہ

تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ لَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ

تم رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو تکلیف پہنچاؤ اور نہ یہ (جائز ہے) کہ ان کے بعد اُن کی ازواج (مطہرات) سے کبھی بھی نکاح کرو بے شک یہ اللہ کے

عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾ اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ

نزدیک بہت بڑا (گناہ) ہے۔ اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اُسے چھپاؤ تو بے شک اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔ ان (ازواجِ مطہرات) پر (پردہ نہ

عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَ لَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَ لَآ اِخْوَانِهِنَّ وَ لَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَ لَآ اَبْنَآءِ

کرنے میں) کوئی حرج نہیں اپنے باپوں سے اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے

اَخَوٰتِهِنَّ وَ لَا نِسَآئِهِنَّ وَ لَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَ اتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ

بھانجوں سے اور نہ اپنی جیسی عورتوں سے اور نہ اپنی کنیزوں سے اور (اے ازواجِ نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ !) اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

گواہ ہے۔ بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی (کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر دُرُود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی اُن پر دُرُود بھیجو

عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ

اور خوب سلام بھیجو۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو اذیّت پہنچاتے ہیں اللہ نے اُن پر دنیا اور آخرت میں

الْاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾ وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ

لعنت کی ہے اور اُس نے اُن کے لیے ذلّت والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اذیّت پہنچاتے ہیں بغیر

مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ ع

اس کے کہ انھوں نے کچھ (قصور) کیا ہو تو یقیناً انھوں نے بہتان اور واضح گناہ کا بوجھ اٹھایا۔ اے نبی (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ !) آپ اپنی ازواجِ (مطہرات)

بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى

سے فرما دیں اور اپنی صاحبزادیوں سے اور مومنوں کی عورتوں سے کہ وہ اپنی چادروں کا ایک حصّہ اپنے اوپر (سے) لٹکا لیا کریں یہ (پردہ) اس کے زیادہ قریب

اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ

ہے کہ وہ پہچان لی جائیں (کہ وہ شریف عورتیں ہیں) تو اُنھیں ستایا نہ جائے اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اگر منافقین باز نہ آئے اور

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ

وہ لوگ جن کے دلوں میں (شک کی) بیماری ہے اور مدینہ میں افواہیں پھیلانے والے تو ہم آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو ضرور اُن پر مسلّط کر دیں گے

ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ ۛ مَّلْعُوْنِيْنَ ۛ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا معانقة ۱۲

پھر وہ آپ کے ساتھ اس شہر (مدینہ) میں تھوڑے ہی دن رہ پائیں گے۔ (اس حال میں کہ) لعنت کیے ہوئے جہاں کہیں وہ پائے جائیں پکڑ لیے جائیں اور

وَ قُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ

بُری طرح ٹکڑے ٹکڑے کر کے قتل کر دیے جائیں۔ یہی اللہ کی سنت رہی ہے اُن کے بارے میں جو پہلے گزر چکے ہیں اور آپ اللہ کی سنت میں ہرگز کوئی تبدیلی

تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا الربع

نہیں پائیں گے لوگ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے بے شک اُس کا علم تو

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَ اَعَدَّ

اللہ ہی کے پاس ہے اور (اے مخاطب!) تمھیں کیا معلوم شاید کہ قیامت قریب ہی ہو۔ بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے بھڑکتی آگ

لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾ۚ يَوْمَ تُقَلَّبُ

کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ وہ اُس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وہ نہ کوئی حمایت کرنے والا پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔ جس دن (مجرموں کے) چہرے (دوزخ کی)

وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَاۤ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾ وَ قَالُوْا رَبَّنَاۤ

آگ میں اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے تو وہ کہیں گے اے کاش! ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور رسول کی اطاعت کی ہوتی۔ اور وہ کہیں گے اے ہمارے ربّ!

اِنَّاۤ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَ كُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَاۤ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ

بے شک ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کا کہنا مانا تو انھوں نے ہمیں راستہ سے بھٹکا دیا۔ اے ہمارے رب! اُنھیں (آگ کا) دُگنا عذاب دے

وَ الْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ؑ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ ع٨ ٥

اور ان پر بہت بڑی لعنت بھیج۔ اے ایمان والو! اُن کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو اذیت پہنچائی تو اللہ نے ان (موسیٰ علیہ السّلام) کو اُس

اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا

سے بَری کر دیا جو اُن لوگوں نے (بطورِ الزام) کہا تھا اور وہ اللہ کے نزدیک بڑے مرتبہ والے تھے۔ اے ایمان والو! اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور بالکل

قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾ۙ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ مَنْ

سیدھی (سچی) بات کہو۔ وہ (اللہ) تمھارے لیے تمھارے اعمال کی اصلاح فرما دے گا اور تمھارے لیے تمھارے گناہوں کی مغفرت فرما دے گا اور جو اللہ

يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ

اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرے تو یقیناً اُس نے بہت عظیم کامیابی حاصل کی۔ بے شک ہم نے (احکام کی) امانت کو آسمانوں پر پیش

وَ الْاَرْضِ وَ الْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَ اَشْفَقْنَ مِنْهَا وَ حَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

کیا اور زمینوں پر اور پہاڑوں پر تو انھوں نے اس (ذمّے داری) کے اُٹھانے سے انکار کر دیا اور وہ اُس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اٹھا لیا بے شک وہ بڑا

ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾ۙ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ الْمُشْرِكٰتِ وَ

ظالم (اور) بڑا نادان ہے۔ تاکہ اللہ منافق مَردوں اور منافق عورتوں کو عذاب دے اور مشرک مَردوں اور مشرک عورتوں کو (بھی) اور

يَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾ؑ ع٩ ٦

اللہ مومن مَردوں اور مومن عورتوں کی توبہ قبول فرمائے اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مِنۡ رِّجَالِکُمۡ	تمھارے مَردوں میں سے	خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ	خاتم النّبیّٖن، آخری نبی	بُکۡرَةً	صبح
اَصِيۡلًا	شام	يُصَلِّيۡ	وہ رحمت نازل فرماتا ہے	الظُّلُمٰتِ	اندھیرے
تَحِيَّتُهُمۡ	ان کا استقبال ہوگا	اَرۡسَلۡنٰكَ	ہم نے آپ کو بھیجا	مُبَشِّرًا	خوش خبری سنانے والا
نَذِيۡرًا	ڈرانے والا	بِاِذۡنِهٖ	اس کے حکم سے	سِرَاجًا مُّنِيۡرًا	روشن چراغ
دَعۡ	پروا نہ کریں	اَذٰهُمۡ	ان کی ایذا رسانی کو	صَلُّوۡا	تم بھی درود بھیجو
سَلِّمُوۡا	سلام بھیجو	يُؤۡذُوۡنَ	اذیت پہنچاتے ہیں	مُهِيۡنٌ	ذلّت والا
اِحۡتَمَلُوۡا	انھوں نے بوجھ اٹھایا	اِثۡمًا مُّبِيۡنًا	واضح گناہ		

نوٹ سُوۡرَةُ الۡاَحۡزَابِ کی آیات 35تا36، 40تا48، 56تا59اور 70تا71 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوۡرَةُ الۡاَحۡزَابِ میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سب سے اہم خصوصیت کا ذکر ہے:

(الف) نذیر ہونا (ب) بشیر ہونا (ج) خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ ہونا (د) شاہد ہونا

(ii) غزوۂ احزاب کا دوسرا نام ہے:

(الف) غزوۂ خندق (ب) غزوۂ حنین (ج) غزوۂ احد (د) غزوۂ بدر

(iii) اہلِ ایمان کو حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے:

(الف) سُوۡرَةُ الۡجُمُعَةِ میں (ب) سُوۡرَةُ الۡاَحۡزَابِ میں (ج) سُوۡرَةُ مُحَمَّدٍ میں (د) سُوۡرَةُ الۡفَتۡحِ میں

(iv) حِزۡبٌ کا معنٰی ہے:

(الف) گروہ (ب) ساتھی (ج) دشمن (د) جنگ

(v) غزوۂ احزاب میں کن کے مشورہ سے خندق کھودی گئی؟

(الف) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے (ب) حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے

(ج) حضرت ابو سعید خُدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے (د) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوۡرَةُ الۡاَحۡزَابِ کا تعارف بیان کریں۔

(ii) ظِہار سے کیا مراد ہے؟

(iii) اہلِ بیتِ اطہار کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیثِ مبارک بیان کریں۔

(iv) سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ کی روشنی میں عقیدہ ختم نبوّت کی اہمیت مختصراً بیان کریں۔

(v) سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ میں حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کی کیا شان بیان کی گئی ہے؟

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- مِّنْ رِّجَالِكُمْ ....
- خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ....
- بُكْرَةً ....
- اَصِيْلًا ....
- يُصَلِّيْ ....

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ؕ﴿۳۶﴾
- مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾
- اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- عقیدۂ ختمِ نبوّت کے موضوع پر ایک جامع مضمون لکھیں۔
- سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ کے بنیادی مضامین کو تفصیلی طور پر جاننے کے لیے اساتذۂ کرام اور والدین سے معلومات حاصل کریں۔
- اہلِ بیتِ اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے مقام و مرتبے کے بارے میں آگاہی حاصل کریں۔
- امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن کے اسمائے گرامی اور ان سے مروی احادیث پر مشتمل ایک چارٹ بنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو عقیدۂ ختمِ نبوّت کے موضوع پر قرآن و احادیث کی روشنی میں مزید معلومات فراہم کریں۔
- طلبہ کو اہلِ بیتِ اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے مقام و مرتبے کے بارے میں آگاہ کریں۔
- طلبہ کو ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کے فضائل و مراتب اور ان کی دینی خدمات تفصیل سے بتائیں۔
- طلبہ کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی صاحب زادیوں (اور ان کی دینی قربانیوں) کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔